2021-22

محکمہ خزانہ

حکومتِ پنجاب

بجٹ کے اہم نکات

شہ سُرخیاں

- بجٹ 22-2021 کا کل حجم 2,653 ارب روپے
- مالی سال 22-2021 کیلئے 560 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ (گزشتہ مالی سال کے 337 ارب روپے کے مختص شدہ ADP کی نسبت 66.2% کا اضافہ)
- 1,427.9 ارب روپے کا جاریہ بجٹ (گزشتہ مالی سال کے 1,318.3 ارب روپے کی نسبت 8.3% کا اضافہ)
- COVID-19 وبا سے متاثرہ معیشت کے پیش نظر کاروبار میں آسانی کیلئے 50 ارب روپے سے زائد کے ٹیکس ریلیف پیکج کا تسلسل
- صوبائی ملازمین کی تنخواہ اور پینشن میں اضافہ
  - 10% تنخواہوں میں اضافہ
  - 10% پینشن میں اضافہ
  - 25% سپیشل الاؤنس (مالی طور پر پسماندہ ملازمین کیلئے)

بجٹ 2021-22 کے نمایاں خدوخال

- کل صوبائی کنسالیڈیٹڈ فنڈ 2,653 ارب روپے
- FBR ہدف 5,829 ارب روپے (پنجاب کا حصہ 1,684 ارب روپے)
- صوبائی محصولات 404.6 ارب روپے
- تخمینہ شدہ صوبائی سرپلس (EPS) 125 ارب روپے
- ترقیاتی بجٹ میں نمایاں اضافہ (337 ارب روپے کے مختص شدہ ADP کی نسبت 66.2% اضافہ)

شمولیتی اور شراکتی بجٹ سازی

آپ کی آراء

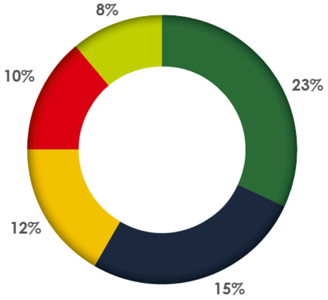

عوامی آراء

عوامی رائے میں پانچ ترجیحی شعبہ جات

- ایجوکیشن
- دیہی معیشت
- زراعت اور لائیو سٹاک
- صحت
- تعمیرات

ہمارے اقدامات

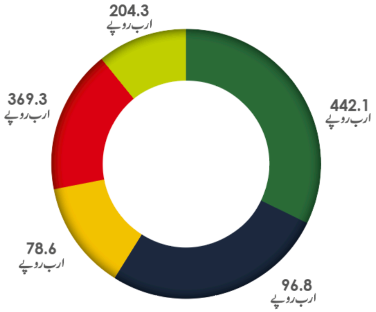

مختص کردہ بجٹ

حکومت کے اہم اقدامات

- 360 ارب روپے ضلعی ترقیاتی پیکج
- 80 ارب روپے صحت انشورنس (پنجاب کی کل آبادی کیلئے)
- 105 ارب روپے شاہرات کی تعمیر و بحالی
- 5 زچہ و بچہ ہسپتال
- 31.5 ارب روپے زرعی معیشت
- 189 ارب روپے جنوبی پنجاب کے لئے ترقیاتی پیکج
- 6.5 ارب روپے انصاف سکولز پروگرام (فیز-ا) کے تحت 8,500 سکولز کی اپگریڈیشن
- 10 ارب روپے معاشی ترقی کیلئے خصوصی اقدامات
- 86 ارب روپے پنجاب رورل سسٹین ایبل واٹر سپلائی اینڈ سینی ٹیشن پروگرام
- 19 یونیورسٹیوں کا قیام

اہم شعبہ جات کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ برائے مالی سال 2021-22

صحت	تعلیم	تعمیرات	دیہی معیشت	لوکل گورنمنٹ
30 %	12.9 %	57.9 %	57 %	15.6 %
369.3 ارب روپے	442.1 ارب روپے	204.3 ارب روپے	196.8 ارب روپے	162.1 ارب روپے

(نوٹ: مالی سال 2020-21 کے مقابلے میں فیصد اضافہ ظاہر کیا گیا ہے)

مالی سال 2021-22 میں COVID-19 وباء کے اثرات سے نمٹنے کیلئے اقدامات اور مختص کردہ فنڈز

- COVID-19 کیلئے مخصوص بلاک۔ 6.5 ارب روپے
- سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کیلئے مخصوص بلاک۔ 2 ارب روپے
- پرائمری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کیلئے مخصوص بلاک۔ 2 ارب روپے
- ایمرجنسی ضروریات کیلئے مخصوص بلاک۔ 4 ارب روپے

ٹیکس ریلیف پیکج

50 ارب روپے سے زائد کے ٹیکس ریلیف پیکج کا تسلسل

- پراپرٹی ٹیکس (UIP Tax)
- موٹروہیکل ٹیکس
- اسٹام ڈیوٹی (شہری علاقوں میں)
- e-payment پر بچت
- تعمیرات سے منسلک شعبے
- 10 سے زائد خدمات پر سیلز ٹیکس کی بچت

جاریہ اور سروس ڈلیوری بجٹ (ارب روپوں میں)

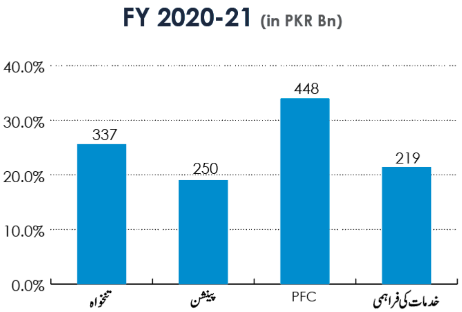

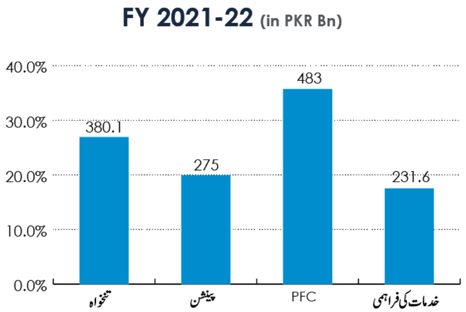

مالی سال 2020-21 میں کلیدی اقدامات

- مالی نظم وضبط کے نتیجے میں ترقیاتی بجٹ مختص شدہ 337 ارب روپے سے بڑھ کر 375 ارب روپے ہوا
- پچھلے مالی سال صوبائی محصولات میں 13.1% اضافہ۔ جبکہ مالی سال 2021-22 کے ہدف میں 27.6% اضافہ ہوا
- مالی سال 2020-21 میں خوراک اور قیمتیں کنٹرول کرنے کی مدّ میں تقریباً 87 ارب روپے مہیا کیے گئے
- کاشتکاروں سے گندم کی خریداری کی قیمت 1400 سے بڑھا کر 1800 روپے کی گئی

صوبائی محصولات (ٹیکس اور نان ٹیکس) (ارب روپوں میں)

ڈیپارٹمنٹ	تخمینہ بجٹ 2020-21	نظر ثانی شدہ بجٹ 2020-21	تخمینہ بجٹ 2021-22
پنجاب ریونیو اتھارٹی	125.00	141.150	155.90
بورڈ آف ریونیو	56.00	56.200	65.95
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	32.364	30.500	42.80
انرجی اینڈ ٹرانسپورٹ	7.522	0.800	7.95
نان ٹیکس	96.181	129.914	132.00
کل میزان	317.067	358.564	404.60

حکومت کے نمایاں منصوبہ جات (چیدہ نکات)

ہاؤسنگ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

- بابو صابو لاہور میں آلودہ پانی کی صفائی کا پلانٹ۔35.1 ارب روپے
- آب پاک اتھارٹی کے ذریعے پنجاب کے تمام اضلاع میں تقریباً 7 کروڑ آبادی کیلئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی۔ 11.6 ارب روپے
- لاہور میں فلائی اوورز اور انڈر پاسز کی تعمیر۔ 10 ارب روپے سے زائد

آب پاشی

- جلالپور نہر کی تعمیر۔32.72 ارب روپے
- ایس ایم بی (SMB) لنک کینال کی تخلیق نو اور میلسی سیفون کی صلاحیت میں اضافہ۔4.03 ارب روپے
- آب وہوا اور آفات کے منفی اثرات سے بچاؤ کا منصوبہ۔10.7 ارب روپے
- تریموں بیراج، پنجند ہیڈ ورکس۔16.8 ارب روپے

سوشل ویلفیئر اور بیت المال

- پنجاب کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں پناہ گاہوں کا قیام۔ 79.3 کروڑ روپے
- ڈی جی خان، لاہور اور راولپنڈی میں خواتین کے خلاف تشدد کے مراکز کا قیام۔42.5 کروڑ روپے
- معذور افراد کیلئے مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کا قیام۔19.6 کروڑ روپے

سرکاری و نجی شراکت داری کے منصوبے

- لیہ ایکسپریس وے راولپنڈی تا اسلام آباد۔55 ارب روپے
- اوکاڑہ، ستگراہ، سیّد والا، جڑانوالہ، چک جھمرہ ایکسپریس وے۔25.4 ارب روپے
- سیالکوٹ رنگ روڈ۔15.9 ارب روپے
- لاہور میں واٹر میٹرز کی تنصیب۔10.4 ارب روپے
- ملتان وہاڑی روڈ۔12.01 ارب روپے

جنگلات

- ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام (فیز۔I)۔13.1 ارب روپے
- درگئی گل فارسٹ پارک کا قیام۔39.8 کروڑ روپے
- بھی نیشنل پارک کی تعمیر و ترقی۔ 15 کروڑ روپے

امن وامان اور ایمرجنسی سروسز

- تمام جیلوں کے لیے مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم۔ 29 کروڑ روپے
- پنجاب کے تمام اضلاع میں ریسکیو 1122 سروس کی فراہمی۔68.3 کروڑ روپے
- پنجاب کے بقیہ 27 اضلاع میں موٹر بائیک ایمبولینس سروس کی فراہمی۔ 98.5 کروڑ روپے

ٹرانسپورٹ

- پنجاب کے بڑے شہروں کیلئے Eco 200 فرینڈلی اربن بسوں کی خریداری۔ 3.4 ارب روپے
- لاہور میں بس انفارمیشن سسٹم سمیت 200 بس اسٹاپ/شیلٹرز کی تعمیر۔ 49.8 کروڑ روپے
- مرکزی خودکار کرایہ وصولی اور بس شیڈولنگ سسٹم۔31.2 کروڑ روپے

توانائی

- قابل تجدید توانائی کے شعبے کا پروگرام۔12.86 ارب روپے
- پنجاب گرڈ کمپنی کا قیام
- پنجاب اُجالا پروگرام برائے سکول سولرائزیشن۔1.53 ارب روپے

ماحولیات

- پنجاب بھر میں ایئر کوالٹی مانیٹرنگ سسٹم کی تنصیب
- پنجاب بھر میں واٹر کوالٹی مانیٹرنگ سسٹم کی تنصیب

حکومت کے نمایاں منصوبہ جات (چیدہ نکات)

سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

- پنجاب کی تمام آبادی کیلئے یونیورسل ہیلتھ انشورنس۔80ارب روپے
- نشتر-II ہسپتال، ملتان کا قیام۔8.8ارب روپے
- انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، راولپنڈی۔6.8ارب روپے
- ادارہ برائے امراض قلب، ڈی جی خان۔4.2ارب روپے
- ٹیچنگ ہسپتال (شیخ زید-II) رحیم یار خان۔6.8ارب روپے

پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

- ادویات کی مفت فراہمی۔12.9ارب روپے
- زچہ وبچہ ہسپتال (میانوالی، راجن پور، لیہ، بہاولنگر، اٹک)
- ماں اور بچوں کی صحت اور نیوٹریشن کا پروگرام۔6.7ارب روپے
- ٹروما مراکز (15 نئے اور 26 موجودہ مراکز کی آبادکاری)۔5ارب روپے

ہائیر ایجوکیشن

- رحمت اللعالمین سکالرشپ۔83.4 کروڑ روپے
- یونیورسٹی آف اپلائیڈ انجینئرنگ اینڈ ایمرجنگ ٹیکنالوجیز، سیالکوٹ۔16.65ارب روپے
- پنجاب کے مختلف اضلاع میں 19 یونیورسٹیوں کا قیام

زراعت اور تحفظِ خوراک

- پنجاب میں آب پاشی کے ذریعے زرعی پیداوار کی بہتری کا منصوبہ (PIPIP)۔41.7ارب روپے
- واٹر کورسز کی بہتری کیلئے قومی پروگرام (فیز-II)۔18.33ارب روپے
- زراعت کی ٹرانفارمیشن کا منصوبہ۔51.9ارب روپے
- زرعی مداخل (Agricultural Input) پر سبسڈی۔ 4ارب روپے
- ڈرپ اینڈ سپرنکلر آبپاشی کے نظام سے قیمتی زرعی اجناس کا فروغ۔1.93ارب روپے

مواصلات وتعمیرات

- دیہی رسائی پروگرام (فیز-II) کے تحت 154 سڑکیں۔14.5ارب روپے
- ضلعی ترقیاتی پیکج کے تحت 1130 سکیمیں۔31ارب روپے
- لاہور، سیالکوٹ موٹروے۔9.5ارب روپے

سماجی تحفظ

- پنجاب ہیومن کیپیٹل انویسٹمنٹ پراجیکٹ۔32ارب روپے
- سرپرست پروگرام کے تحت نقد امداد (بیواؤں اور یتیموں کیلئے)۔1ارب روپے
- ہم قدم پروگرام برائے 150,000 مستحق معذور افراد۔3.6ارب روپے
- باہمت بزرگ پروگرام۔1.94ارب روپے
- خواجہ سراؤں کیلئے مساوات پروگرام۔5 کروڑ روپے

صنعت اور پیشہ وارانہ مہارت

- پنجاب روزگار۔10ارب روپے
- ہنرمند نوجوان۔1.5ارب روپے
- سیالکوٹ میں سرجیکل سٹی کا قیام۔1.7ارب روپے

بلدیاتی خدمات

- پنجاب بھر میں ضلعی ترقیاتی پیکج۔360ارب روپے
- پنجاب انٹرمیڈیٹ سٹیز امپروومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام (PICIIP)۔27.2ارب روپے
- والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ اور فروغ۔2.1ارب روپے
- پنجاب رورل سسٹین ایبل واٹر سپلائی اینڈ سینی ٹیشن پراجیکٹ۔86ارب روپے
- پنجاب سٹیز پروگرام (PCP)۔3ارب روپے

معدنیات

- کوہ سلیمان کے علاقہ میں کوئلے، لوہے اور دیگر معدنیات کی استعداد کی تشخیص۔18.0 کروڑ روپے
- انسپکٹریٹ آف معدنیات لاہور کی ڈیجیٹائزیشن اور تقویت۔9.93 کروڑ روپے

ترقی کا نیا باب - بڑھتا پنجاب

مالی سال 22-2021 کے بجٹ کی تیاری ایک دشوار اور محنت طلب عمل تھا۔ COVID-19 وباء کے تناظر میں مالی مشکلات سے قطع نظر صحت اور سماجی تحفظ کے شعبوں کیلئے اضافی وسائل مختص کرنا حکومت کا بنیادی مقصد رہا ہے۔ معیشت میں بہتری کی علامات ظاہر ہونے کے پیش نظر بنیادی انفراسٹرکچر کے ترقیاتی منصوبوں کو خصوصی توجہ کا مرکز رکھا گیا ہے اور اس ضمن میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے پالیسی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ معاشی ترقی اور ملازمت کے مواقع پیدا کرنے کی اہلیت کی وجہ سے ہاؤسنگ، پبلک ورکس اور صنعتی شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے۔

بجٹ برائے مالی سال 22-2021 کی بنیادی خصوصیات میں دانشمندانہ مالی نظم وضبط، ترقیاتی بجٹ میں نمایاں اضافہ، معاشی ترقی کے اقدامات، شمولیتی بجٹ سازی، خدمات کی فراہمی اور کفایت شعاری شامل ہیں۔ تعلیم، صحت عامہ، سماجی بہبود کے ساتھ ساتھ موجودہ وسائل اور فنڈز کو موثر اور شفاف طریقے سے مختص اور استعمال کرنے کو بجٹ سازی کا محور رکھا گیا ہے۔

محکمہ خزانہ
حکومت پنجاب

+92 42 99211082, +92 42 99212223
www.finance.punjab.gov.pk